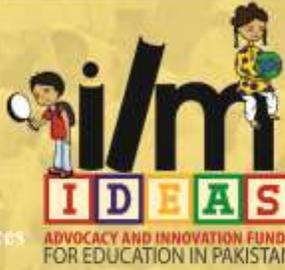


I-SAPS

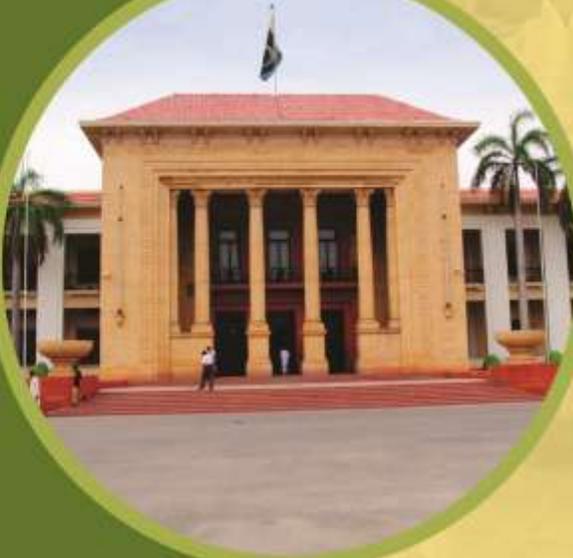
Institute of  
Social and Policy Sciences



PP-294

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال



تعلیم تک رسائی کا حق



معیاری تعلیم کا حق



تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

the 1990s, the number of people with a mental health problem has increased in the UK (Mental Health Act 1983, 1990).

There is a growing awareness of the need to address the needs of people with mental health problems in the workplace. The Department of Health (1998) has published a strategy for mental health care in the UK, which includes a commitment to the development of mental health services in the workplace.

The purpose of this paper is to discuss the need for mental health services in the workplace and to explore the role of occupational health and safety (OHS) professionals in this context.

## Background

The number of people with a mental health problem in the UK has increased significantly in the 1990s (Mental Health Act 1983, 1990).

The Department of Health (1998) has published a strategy for mental health care in the UK, which includes a commitment to the development of mental health services in the workplace.

The purpose of this paper is to discuss the need for mental health services in the workplace and to explore the role of occupational health and safety (OHS) professionals in this context.

## Need for mental health services in the workplace

The number of people with a mental health problem in the UK has increased significantly in the 1990s (Mental Health Act 1983, 1990).

The Department of Health (1998) has published a strategy for mental health care in the UK, which includes a commitment to the development of mental health services in the workplace.

The purpose of this paper is to discuss the need for mental health services in the workplace and to explore the role of occupational health and safety (OHS) professionals in this context.

## Role of OHS professionals

The number of people with a mental health problem in the UK has increased significantly in the 1990s (Mental Health Act 1983, 1990).

The Department of Health (1998) has published a strategy for mental health care in the UK, which includes a commitment to the development of mental health services in the workplace.

The purpose of this paper is to discuss the need for mental health services in the workplace and to explore the role of occupational health and safety (OHS) professionals in this context.

## Conclusion

The number of people with a mental health problem in the UK has increased significantly in the 1990s (Mental Health Act 1983, 1990).

The Department of Health (1998) has published a strategy for mental health care in the UK, which includes a commitment to the development of mental health services in the workplace.

The purpose of this paper is to discuss the need for mental health services in the workplace and to explore the role of occupational health and safety (OHS) professionals in this context.

## References

Department of Health (1998) *Mental Health Strategy for England*. London: HMSO.

Mental Health Act 1983, 1990. London: HMSO.

Occupational Safety and Health Administration (OSHA) (1998) *Occupational Safety and Health Administration*. Washington, DC: OSHA.

Occupational Safety and Health Administration (OSHA) (1999) *Occupational Safety and Health Administration*. Washington, DC: OSHA.

Occupational Safety and Health Administration (OSHA) (2000) *Occupational Safety and Health Administration*. Washington, DC: OSHA.

Occupational Safety and Health Administration (OSHA) (2001) *Occupational Safety and Health Administration*. Washington, DC: OSHA.

Occupational Safety and Health Administration (OSHA) (2002) *Occupational Safety and Health Administration*. Washington, DC: OSHA.

## PP-294 رحیم یار خان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں واپسی جماعت کے قائدین اعلیٰ سطح کے عہدے داران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آ سکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔



نقشہ

PP-294

رحیم یار خان

حلقہ میں محور نمائندہ سکولوں کی تعداد: 377

اساتذہ کی تعداد: 1685

داخل شدہ بچوں کی تعداد: 48794

مرد رائے دہندگان کی تعداد: 90368

خواتین رائے دہندگان کی تعداد: 66664

کل تعداد رائے دہندگان: 157032

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

### سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بلوڈ شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

### پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے  
محروم سکولوں کی  
تعداد

10

حلقہ میں 10 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

### بیت الخلاء کی سہولت:



بیت الخلاء کے  
بغیر سکولوں کی  
تعداد

14

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 14 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

## چار دیواری:



بغیر چار دیواری  
کے سکولوں کی  
تعداد

55

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 55 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے  
محروم سکولوں کی  
تعداد

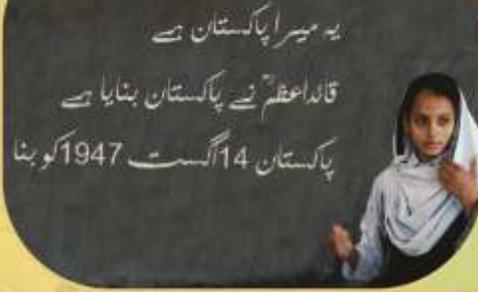
132

حلقہ میں 132 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

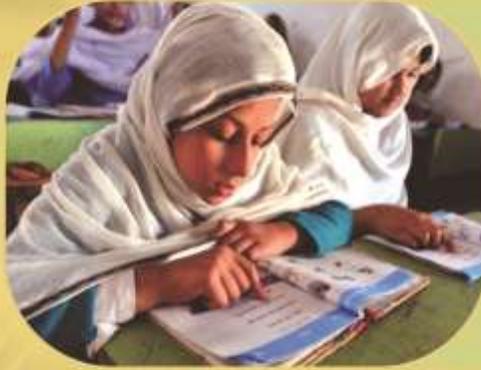
61 فیصد بچے



تیسری کا اس کے  
61 فیصد بچے اردو  
کا ایک جملہ بھی  
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابل فخر نہیں ہے۔ تیسری کا اس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے



تیسری کا اس کے  
54 فیصد بچے  
انگریزی کا ایک  
لفظ بھی نہیں پڑھ  
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کا اس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

65 فیصد بچے



تیسری کا اس کے  
65 فیصد بچے  
تفریق کا ایک  
سوال بھی حل نہیں  
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کا اس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

## ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح ہے۔



ضلع کا تعلیمی  
بجٹ

15 ارب 95 کروڑ  
37 لاکھ 50 ہزار  
روپے

گھوٹوں کی مدد سے دی جانے والی رقم  
15 ارب 82 کروڑ 39 لاکھ  
70 ہزار روپے

دیگر اسی (10) سوسے دیگر عہدہ ہاتھ  
7 کروڑ 74 لاکھ 10 ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مدد میں حصہ کی جانے والی رقم،  
5 کروڑ 23 لاکھ 70 ہزار روپے

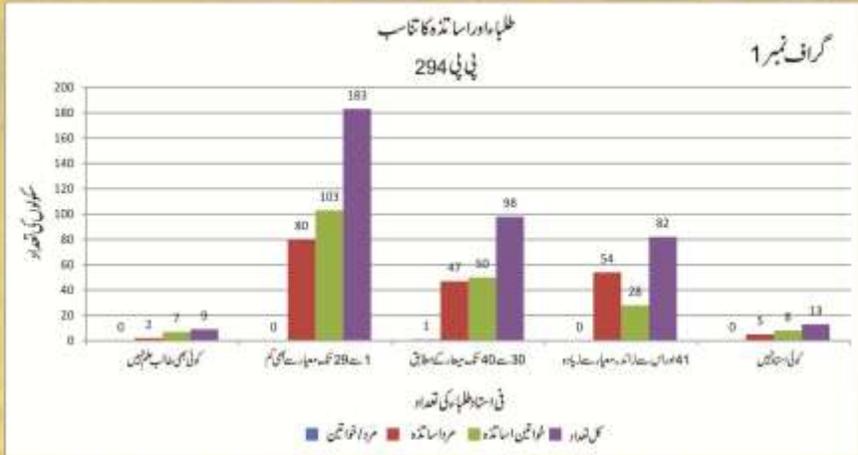
غور خیمہ کو دی جانے والی سہ ماہی ترقیاتی فنڈ کی رقم،  
4 کروڑ 41 لاکھ 60 ہزار روپے



اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مدد میں حصہ ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف گھوٹوں کی مدد میں حصہ کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مدد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چار دیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر، سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

## سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جاسکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔



درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 183 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ مسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 82 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تاکہ طلباء اور اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جاسکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تاکہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جاسکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی تفسیر کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب اہلکار بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکن حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔



گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 13 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں سے 5 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جاسکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔



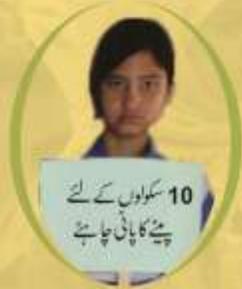
گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد و شمار میں سے 09 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیے گئے ہیں جہاں 81 سے 130 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔ اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

## رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

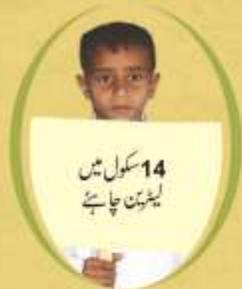
حلقہ میں 157032 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 66664 اور مرد ووٹر کی تعداد 90368 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیے

تجربوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

- گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول چیک نمبر 78/P
- گورنمنٹ گرلز ایلیمینٹری سکول چیک نمبر 142/P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک نمبر 221/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چیک نمبر 221/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ہتی بنارانا
- گورنمنٹ گرلز سکول چیک نمبر 124/P تالے والی
- گورنمنٹ گرلز سکول واہنچھدر رستم پارخان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی ہاشم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منظور آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 123/B

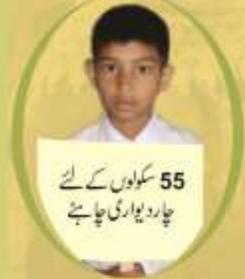


- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام نبی کھوکھر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بیڑجن سلطان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چیک 56/NP
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہستی ماچھیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ہستی غلام قادر
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چیک 240/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چاہ عادل والا
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول رحیم بیلہ



- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول نوشہرہ احمدانہ بی اودری عظیم
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول بستی ماکاں
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول شاہ علی
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول چا کالو
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول بستی مریکان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول جوئی واز

- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 141/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 51/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 136/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 96/P
- گورنمنٹ ہائی سکول چک نمبر 56/P
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول چک نمبر 223/P
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول امان گڑھ
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول چک نمبر 52/P
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول شاہ گڑھ
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول چک نمبر 178/P اکان تڑنڈ و موئے خان
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول چک نمبر 101/P
- گورنمنٹ ایجنٹری سکول مدھسن
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 95/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 121/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 123/P-B
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 97/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 126/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 224/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ قیصران

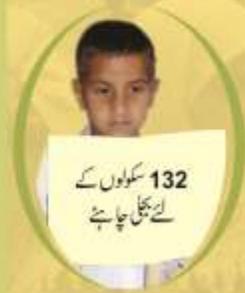


55 سکولوں کے لئے  
چار دیواری چاہئے

- گورنمنٹ پرائمری سکول، عظیم آباد
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول، بستی کچا
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 48/P، ہال آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 53/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 242/P
- گورنمنٹ ایلمنٹری سکول، ٹیک 246/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک 247/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 90/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 91/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 133/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 135/PB
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 138/P، جنوبی
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 139/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک نمبر 122/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، بستی ہادی
- گورنمنٹ پرائمری سکول، بستی ملاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول، عظمت آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ڈیرہ پٹیالہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، دادا احمد رحیم یار خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، بستی بندہ والی
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، اکوہنڈا، گھانہ 114/P
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، بستی بیڑ من سلطان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، ٹیک 56/NP
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، بستی ماچھیاں
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، بستی غلام قادر
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک 142/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول، ٹیک 240/P
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، چاد عادل والا
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، رحیم نلا
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، نوشہرہ احمد انیاں، اڑنی عظیم خان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، شاہلی
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول، بستی ملاں

- گورنمنٹ پرائمری سکول بھٹی ڈکنگو
- گورنمنٹ مسیحی کتب سکول بھٹی وار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 123/B
- گورنمنٹ ایتھنوی سکول چک 55/P تلس پل

- گورنمنٹ ایتھنوی سکول چک نمبر 144 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 101 حدید
- گورنمنٹ گرلز ایتھنوی سکول چک نمبر 142 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 95 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 121 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 123 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈکروڑھ
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 97 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 137 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 221 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 232 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 131 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول ڈیرو صالح فقیر
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 225-226 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 224 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 222 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ فقیران
- گورنمنٹ پرائمری سکول اعظم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 98 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول لدھا آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 48 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 49 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول واہ اقصیہ



- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-90
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-91
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-104
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-109
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-133
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-134
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-A-135
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-B-135
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-138 شمال
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-122
- گورنمنٹ پرائمری سکول عاقل آرائیں
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی بقاراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی بھٹیواں
- گورنمنٹ پرائمری سکول سلطان پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول خیر پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-79
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی کوکو کھراں
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی باڑی
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی بستی
- گورنمنٹ پرائمری سکول جی مالاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول کنڈ سہالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول شہرت آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیک نمبر P-73
- گورنمنٹ پرائمری سکول مولا بخش
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹہ اعب
- گورنمنٹ پرائمری سکول عظمت آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جی اکبر علی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیک نمبر P-97
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P-B-124
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیک نمبر P-94
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بندہ راولہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیک P-135
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P-134

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول R 141
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P-A 139
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 142
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 251
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 51
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، واری شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی ٹون شہید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شاہ گڑھ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 243
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول، ہستی دھنگل چیک P 82
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 112
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 98 میاں آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول R 124 تلسہ والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 129
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول دادا اٹھا ہاریم پارخان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 190 چنگترا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P New 88
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کنہہ کوٹ P 90
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیہہ پٹیاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی کھوان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P-A 93 ہستی اسلام آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 104
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P 88 حسن داد گجر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P-B 107
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک P 108
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی صدیق
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی بندہ والی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی بیڑ زادہ کھوکھراں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چیک NP 55
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈاسا مٹیل شاہ پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول فتح پور ٹوانہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رئیس دادہ بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہستی ہازی

- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول P 184 برودرشید
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول چیک P 79
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق پیام اللہ داد پتھار
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول چیک نمبر NP 83
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق سیالاں
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق پاشتی
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق ہاشم
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق سوا بخش
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول چادر نیس ۱۱۱
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول بسحق شاہد زین
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول پکی بسحق
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول شوکنڈے والی
- گورنمنٹ مسجد کتبہ منگھوڑ آباد
- گورنمنٹ مسجد کتبہ دادکھنڈ چیک P 114
- گورنمنٹ پرائمری سکول تریجاری
- گورنمنٹ مسجد کتبہ بسحق نظام بی کھوکھر
- گورنمنٹ مسجد کتبہ بسحق بیڑ محمد سلطان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ چیک نمبر NP 56
- گورنمنٹ مسجد کتبہ بسحق ماچھیال
- گورنمنٹ مسجد کتبہ بسحق نظام قادر
- گورنمنٹ مسجد کتبہ چیک نمبر P 240
- گورنمنٹ گریڈ پرائمری سکول P 39
- گورنمنٹ پرائمری سکول کندھارا سنگھ
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول چاہ عادل ۱۱۱
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول ریگن ٹلا
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول چیک نمبر P 39
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول ڈوشیرہ احمد دڑی عظیم خان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول بسحق ہکان
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول شاہ علی
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول بسحق چاڈکالو
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول بسحق مریکان

- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول جونی دار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جونی دار
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 123 B
- گورنمنٹ مسجد کتبہ سکول ریحہ حبیب اللہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پبلک نمبر 83 P-old
- گورنمنٹ پرائمری سکول پبلک نمبر 227 P
- گورنمنٹ پرائمری سکول پبلک نمبر 82 P جدید
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پبلک نمبر 103 P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نسیتی لاڑاں نمبر 2
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیدال
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نسیتی مٹاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول نسیتی من آباد

the 1990s, the number of people in the world who are living in poverty has increased from 1.2 billion to 1.6 billion (World Bank 2000).

There are a number of reasons for this increase in poverty. One of the main reasons is the rapid population growth in the developing world. The population of the world is expected to reach 8 billion by the year 2025 (United Nations 2000). This rapid population growth is putting a strain on the world's resources and is leading to a decline in the standard of living in many developing countries.

Another reason for the increase in poverty is the rapid technological change in the developed world. The rapid technological change is leading to a decline in the demand for low-skilled labour in the developed world. This is leading to a decline in the wages of low-skilled workers in the developed world, which is leading to an increase in poverty in the developed world.

There are a number of ways in which the world can reduce poverty. One way is to increase the investment in education and training in the developing world. This will help to increase the skills of the workforce in the developing world, which will lead to an increase in the demand for labour and an increase in the wages of workers in the developing world.

Another way to reduce poverty is to increase the investment in infrastructure in the developing world. This will help to improve the standard of living in the developing world and will lead to an increase in the demand for labour and an increase in the wages of workers in the developing world.

There are a number of other ways in which the world can reduce poverty. These include increasing the investment in health care, increasing the investment in social services, and increasing the investment in research and development. All of these ways will help to reduce poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

The world has a long way to go in order to reduce poverty. However, if we take the steps outlined above, we can make significant progress in reducing poverty in the world.

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں دفاعی اور صومالیائی سرپرہ تعلیم کی مقصد دہوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے محض کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کیے جانے والی قانون سازی اور تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مطلع جہم پانڈان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (IIm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متعلق ہونا ضروری نہیں ہے۔

### مزید معلومات کیلئے



[www.i-saps.org](http://www.i-saps.org)



[info@i-saps.org](mailto:info@i-saps.org)



051-111-739-739



@I\_SAPS



facebook.com/I-SAPS